بلجیم نے پہلی مرتبہ ہاکی کا عالمی کپ جیتا

ڈاکٹر فرح دیبا
2027، احاطہ کالے صاحب، گلی قاسم جان، بلیماران، دہلی۔110006

بلجیم نے ہالینڈ کو سڈن ڈیتھ پنالٹی شوٹ آؤٹ میں 3-2 سے شکست دے کر پہلی مرتبہ ہاکی کا عالمی کپ حاصل کیا۔ مقررہ وقت تک دونوں ٹیمیں گول کرنے میں ناکام رہی تھیں۔ پنالٹی شوٹ آؤٹ میں بھی جب اسکور 2-2 رہا تو فیصلہ سڈن ڈیتھ پنالٹی شوٹ آؤٹ کے ذریعے کیا گیا۔ بلجیم نے اس میں پہلی ہی پنالٹی پر گول کر دیا جب کہ ہالینڈ گول کرنے میں ناکام رہی۔

بلجیم ہاکی کا عالمی کپ جیتنے والی چھٹی ٹیم ہے۔ سب سے زیادہ مرتبہ عالمی کپ پاکستان نے جیتا ہے۔ 1971 میں پہلی مرتبہ خطاب حاصل کرنے کے علاوہ پاکستان نے 1978، 82-1981 اور 1994 میں چمپئن ہونے کا اعزاز حاصل کیا تھا۔

ہالینڈ نے تین مرتبہ عالمی کپ جیتا ہے۔ اس نے 1973 میں اپنے گھر پر ہوئے ٹورنامنٹ میں پہلی مرتبہ یہ اعزاز حاصل کیا تھا جب کہ 1990 میں وہ دوسری مرتبہ اور 1998 میں تیسری مرتبہ چمپئن بنی تھی۔

ہالینڈ کی طرح آسٹریلیا نے بھی تین مرتبہ عالمی کپ جیتا ہے۔ اس نے 1986 میں پہلی مرتبہ چمپئن ہونے کا اعزاز حاصل کیا تھا جب کہ 2010 اور 2014 میں وہ لگاتار دو مرتبہ عالمی کپ ہاکی ٹورنامنٹ جیتنے میں کامیاب رہی تھی۔

جرمنی نے دو مرتبہ عالمی کپ جیتا ہے۔ اس نے 2002 میں پہلی مرتبہ اور 2006 میں دوسری مرتبہ یہ اعزاز جیتا تھا۔

ہندوستان نے ابھی تک صرف ایک مرتبہ عالمی کپ جیتا ہے۔ اس نے ایسا 1975 میں کوالالمپور میں ہوئے ٹورنامنٹ میں کیا تھا۔

اڑیسہ کی راجدھانی بھونیشور میں ہوئے عالمی کپ میں سولہ ٹیموں نے شرکت کی جن کو چار گروپوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ گروپ اے میں ارجنٹائنا، فرانس، نیوزی لینڈ اور اسپین کو رکھا گیا تھا جب کہ گروپ بی میں آسٹریلیا، انگلینڈ، چین اور ایئرلینڈ کی ٹیمیں تھیں۔ ہندوستان، بلجیم، کینڈا اور جنوبی افریقہ کو گروپ سی میں جگہ ملی تھی جب کہ گروپ ڈی جرمنی، ہالینڈ، پاکستان اور ملیشیا پر مشتمل تھا۔

ہر گروپ میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والی ٹیمیں کوارٹر فائنل میں کھیلنے کی حقدار بنیں جب کہ دوسری اور تیسری حاصل کرنے والی ٹیمیں پری کوارٹر فائنل جیتنے کے بعد کوارٹر فائنل میں داخل ہوئیں۔

انگلینڈ نے نیوزی لینڈ کو 0-2 سے، بلجیم نے

پاکستان کو 0-5 سے، فرانس نے چین کو 0-1 سے اور ہالینڈ نے کینڈا کو 0-5 سے ہرانے کے بعد کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔

کوارٹر فائنل میں اولمپک چمپئن ارجنٹائنا کو انگلینڈ نے غیر متوقع طور پر 2-3 سے شکست دی، بلجیم نے جرمنی کے خلاف 1-2 سے کامیابی حاصل کی آسٹریلیا نے فرانس کو 0-3 سے ہرایا جب کہ ہالینڈ نے میزبان ہندوستان کے خلاف 1-2 سے کامیابی کی۔ پہلے سیمی فائنل میں بلجیم نے انگلینڈ کو 0-6 سے ہرا کر پہلی مرتبہ عالمی کپ کے فائنل میں جگہ حاصل کی۔ دوسرے سیمی فائنل میں ہالینڈ نے پنالٹی شوٹ آؤٹ میں دومرتبہ کی دفاعی چمپئن آسٹریلیا کو 3-4 سے شکست دی۔ مقررہ وقت تک دونوں 2-2 سے برابر تھیں۔ پہلے پنالٹی شوٹ آؤٹ میں دونوں نے تین تین گول کیے۔ سڈن ڈیتھ پنالٹی شوٹ آؤٹ میں آسٹریلیا کا کھلاڑی گول اسکور کرنے میں ناکام رہا جب کہ ہالینڈ کے کھلاڑی نے گول کر کے اپنی ٹیم کو ساتویں مرتبہ فائنل میں پہنچادیا۔

ہالینڈ سے زیادہ مرتبہ کوئی اور ٹیم فائنل میں کھیلنے کی حقدار نہیں ہوئی ہے۔ پاکستان نے چھ مرتبہ اور آسٹریلیا نے پانچ مرتبہ فائنل میں داخلہ حاصل کیا ہے۔

بلجیم نے ہالینڈ کے خلاف سڈن ڈیتھ پنالٹی شوٹ آؤٹ میں کامیابی حاصل کی ہے۔ وہ یورپ سے تعلق رکھنے والی چھٹی ٹیم ہے۔ اب عالمی کپ ہاکی ٹورنامنٹ جیتنے والی ٹیموں کی تعداد بڑھ گئی ہے۔ اس سے پہلے ایشیا اور یورپ سے تعلق رکھنے والی پانچ مرتبہ عالمی کپ جیتنے میں کامیاب رہی تھیں۔ پاکستان نے چار مرتبہ اور ہندوستان نے ایک مرتبہ عالمی کپ جیتا تھا۔

بلجیم سے پہلے ہالینڈ نے تین اور جرمنی نے دو مرتبہ ہاکی کا عالمی کپ جیتا تھا۔

پہلی مرتبہ عالمی کپ ہاکی ٹورنامنٹ میں کوارٹر فائنل اور پری کوارٹر فائنل میچ کھیلے گئے۔ کُل 36 میچوں میں 157 گول ہوئے اس میں 96 فیلڈ گول ہوئے جبکہ پنالٹی کارنرز سے 57 اور پنالٹی اسٹروکس سے چار گول کیے گئے۔

چار سال قبل ہوئے عالمی کپ میں 162 گول ہوئے تھے جس میں 88 گول فیلڈ گول تھے، 65 گول پنالٹی کارنرز اور نو گول پنالٹی اسٹروکس پر کیے گئے تھے۔

اس مرتبہ 87 کھلاڑیوں نے گول کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔ آسٹریلیا کے فارورڈ بلیک گورس اور بلجیم کے پنالٹی کارنرس اسپشلسٹ الگزینڈر ہینڈریکس سات سات سات گول کے ساتھ مشترکہ طور پر سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی رہے۔ الگزینڈر ہینڈریکس نے سبھی سات گول پنالٹی کارنرس پر کیے۔ بلیک گورس نے تین فیلڈ گول اور چار گول پنالٹی کارنرس پر کیے۔

ارجنٹائنا کے گونزالو پیلاٹ نے چھ گول کیے اور تیسرا مقام حاصل کیا۔ انھوں نے سبھی گول پنالٹی کارنرس پر اسکور کیے۔

تیسرے پوزیشن کے لیے ہوئے میچ میں آسٹریلیا نے انگلینڈ کو 1-8 سے شکست دی۔ آسٹریلیا نے پانچویں

مرتبہ تیسرا مقام حاصل کیا ہے۔اس سے زیادہ مرتبہ کوئی دوسری ٹیم تیسرا مقام حاصل کرنے میں کامیاب نہیں رہی۔اس نے اس سے پہلے 1978، 1982، 1990 اور1994 میں تیسرا مقام حاصل کیا تھا۔

عالمی کپ ہاکی2018 میں شریک ٹیموں کی کارکردگی:

ٹیم	میچ	جیتے	برابر	ہارے	گول کیے	گول کھائے	فتح کا تناسب
1. بلجیم (5)	7	5	2	—	22	5	85.71فیصد
2. ہالینڈ (2)	7	4	2	1	22	8	71.42فیصد
3. آسٹریلیا (1)	6	5	1	—	29	4	83.33فیصد
4. انگلینڈ (4)	7	3	1	3	12	23	50.00فیصد
5. جرمنی (6)	4	3	—	1	11	6	75.00فیصد
6. ہندوستان (9)	4	2	1	1	12	5	62.50فیصد
7. ارجنٹائنا (3)	4	2	—	2	12	11	50.00فیصد
8. فرانس (–)	5	2	1	2	8	9	50.00فیصد
9. نیوزی لینڈ (7)	4	1	1	2	4	8	37.50فیصد
10. چین (–)	4	—	2	2	3	15	25.00فیصد
11. کنیڈا (–)	4	—	1	3	3	13	12.50فیصد
12. پاکستان (–)	4	—	1	3	2	12	12.50فیصد
13. اسپین (8)	4	—	2	1	6	7	33.33فیصد
14. آئیرلینڈ (–)	4	—	1	2	4	7	16.66فیصد
15. ملیشیا (12)	4	—	1	2	4	13	16.66فیصد
16. جنوبی افریقہ (11)	4	—	1	2	2	11	16.66فیصد

** گزشتہ عالمی کپ میں حاصل کی گئی پوزیشن بریکٹ میں دی گئی ہیں جن ٹیموں نے گزشتہ عالمی کپ میں شرکت نہیں کی تھی ان کے سامنے (–) لکھا گیا ہے۔

** پنالٹی شوٹ آؤٹ میں جن میچوں کے فیصلے ہوئے ہیں ان کو برابر مانا گیا ہے۔